خدا کو پیارے ہو گئے۔ اللّٰھمّ اغفرلہ وارحمہ۔

افسوس ہے پچھلے دنوں مراکش کے مشہور مجاہد آزادی شیخ علال الفاسی کا بھی ۶۴ برس کی عمر میں انتقال ہو گیا مرحوم امیر شکیب ارسلان کے بعد عالمِ عرب کی دوسری اہم شخصیت تھے جن میں قدرت نے علم وفضل اور صلاح وتقویٰ کے ساتھ غیر معمولی سیاسی جدوجہد کا کمال بھی ودیعت کر دیا تھا۔ فاس کے باشندہ ہونے کی حیثیت سے جب وہ جامعۃ القرویّین سے تعلیم پا کر فارغ ہوئے اور انھوں نے اپنے ملک کو فرانسیسی استعمار کا صیدِ زبوں پایا تو انھوں نے حزب الاستقلال کے نام سے ایک انجمن قائم کی اور اپنی زندگی استخلاص وطن کے لئے وقف کر دی۔ اس سلسلہ میں انھوں نے پورے ملک کا دورہ کر کے عوام میں بے داری پیدا کی اور پھر افریقہ مشرق وسطیٰ اور یورپ اور امریکہ کا دورہ کر کے خارجی اثرات کے ذریعہ ملک کے لئے آزادی کی راہ ہموار کی۔ اس جرم کی پاداش میں وہ ایک عرصہ کے لئے جلاوطن بھی کئے گئے۔ لیکن اُن کی جدوجہد آزادی کی رفتار میں کوئی فرق نہ ہوا آخر ۱۹۵۶ء میں ملک آزاد ہوا اور وہ اپنے وطن واپس آ گئے، شیخ علال عالم اسلام کے اتحاد کے بھی زبردست مبلغ اور داعی تھے اور اسی مقصد کے لئے دنیا بھر کی اسلامی کانفرنسوں میں بڑے اہتمام سے شریک ہوتے رہتے تھے، ہمیں بھی مرحوم سے دو مرتبہ ملاقات اور گفتگو کا شرف حاصل ہوا ہے، ایک مرتبہ خاص اُن کے وطن رباط (مراکو) میں جب ۱۹۶۴ء میں راقم الحروف حکومت ہند کے وفد خیرسگالی کے ممبر کی حیثیت سے وہاں گیا تھا اور ان کی پارٹی حزب الاستقلال نے نہایت شاندار ڈنر دیا تھا اور دوسری مرتبہ ایران میں جب کہ وہ شیخ طوسی کے جشن ہزار سالہ میں شرکت کے لئے آئے تھے، نہایت سنجیدہ ومتین کم سخن اور باوقار شخصیت کے مالک تھے۔

رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ۔